

ہدیہ عقیدت و محبت. بحضور سرور دو عالم ﷺ

سید عطاء الحسن بخاری

نعت

نبی کے در کا سائل ہوں میں ان سے
دلِ گرے نگاہِ پاک لوں گا
محمد کی محبت میں خدا سے
خیالِ پاک و دلِ بے باک لوں گا
خدایا تجھ سے مانگوں میں نبی کو
نبی سے معرفت ادراک لوں گا
وہ جن سے کل جہانوں میں ہے رحمت
جہانِ قبر رحمت ناک لوں گا
سلامت تیری رحمت عالمیں میں
یہ معشر میں ان شاء اللہ تہ افلاک لوں گا

اے تیری ہستی نبوت کا جمالِ آخرین
سیدی! تو آج گاہِ جلوہ بینگیری
اے فروزاں تیرے سر پر
تاجِ ختم المرسلین کی بہار لازوال
تو درخشندہ و تابندہ سر بزمِ رُسل
بزمِ انجم میں درخشاں جس طرح بدر منیر
سرور ازہت کے اے سرورِ فرخ و جلیل
سرورِ بالیدہ باغِ لامکاں!
اک بچے حاصل ہے رب کے بعد ساری سروری
تیرے پائے ناز پر ہے سر خمیدہ، سرنگوں
گردنِ افرازانِ عالم کی صنوبر قاسمی
تیرے سادہ گھر کی چوبِ نخل کی دہلیز پر
ایستادہ ہے کسی مظنن بھکاری کی طرح
قیصر و کسریٰ کے درباروں کا شاہانہ جلال
دارا و جم کا شکوہ خسروی
اے میرے سچے پیسیر، تیرے فرقِ ناز پر
تیری سیمائے صبحِ وللہ گوں پر
بوسہ زن ہے عظمتِ ہفت آسماں
اے سیدِ پیغمبراں!